ملفوظات
مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

کنز الایمان ۔ فتاویٰ رضویہ ۔ احکام شریعت ۔ حدائق بخشش ۔ الامن والعلیٰ ۔
شمع شبستانِ رضا جیسی شاہکار کتابوں کے مصنف
مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمتہ اللہ علیہ کی شاہکار تصنیف

ملفوظات

مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمتہ اللہ علیہ

ناشران

بک کارنر پرنٹرز پبلشرز مین بازار جہلم

فون نمبر دوکان: 624306 فون نمبر رہائش: 614977
ای میل: Bookcornerjm@yahoo.co.in

نام کتاب .... ملفوظات

مصنف .... مولانا احمد رضا خان بریلویؒ

سرورق .... امر شاہد

مطبع .... فرینڈز پرنٹرز، جہلم

ہدیہ .... -/[illegible] روپے

ملنے کا پتہ

کتب خانہ شانِ اسلام، اُردو بازار لاہور

مکتبہ رحمانیہ، اقراء سنٹر اُردو بازار لاہور

شبیر برادرز، اُردو بازار لاہور

علم و عرفان پبلشرز، اُردو بازار لاہور

خزینہ علم و ادب، اُردو بازار لاہور

رحمٰن بک ہاؤس، اُردو بازار کراچی

ضیاء الدین پبلی کیشنز، نزد شہید مسجد کھارادر کراچی

ادارۃ الانور، جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

مکتبہ خدیجۃ الکبریٰ، شاہ زیب ٹیرس (کتاب مارکیٹ) اُردو بازار کراچی

عرض: رنڈیوں کا روپیہ مسجد کی خدمت میں صرف کر سکتے ہیں یا نہیں۔

ارشاد: نہیں، مسجد کے لئے مال حلال طیب ہو۔

عرض: اگر دیوار اس قدر اونچی ہو کہ عورتوں کے سر دکھائی نہیں دیتے تو اب امام کا رکوع وسجود بھی ان لوگوں پر جو دیوار کے پیچھے ہیں مخفی ہو جائے گا تو اقتداء کیونکر صحیح ہوگی۔

ارشاد: آواز پہنچے گی۔

عرض: قرض[1] وصول کرنے میں جو خرچ ہو وہ مقروض سے لے سکتا ہے یا نہیں۔

ارشاد: ایک حبہ نہیں لے سکتا۔

مؤلف: دوسری باری کی حاضری میں جو انعامات سرکار سے پائے ان کو بیان فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا خود اپنے مہمانوں کی مدد فرماتے ہیں اور حضور تو حضور ہیں ﷺ، حضور کی امت کے اولیائے کرام کی بھی یہی شان ہے۔ حضرت سیدی[2] احمد بدوی کبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جن کی مجلس میلاد مصر میں ہوتی ہے۔ مزار مبارک پر آپ کی ولادت کے دن ہر سال مجمع ہوتا ہے اور آپ کا میلاد پڑھا جاتا ہے۔ امام عبدالوہاب[3] شعرانی قدس اللہ سرہ الربانی التزام کے ساتھ ہر سال حاضر ہوتے اپنی کتاب میں بھی بہت تعریف لکھی ہے۔ کئی ورقوں میں اس مجلس کے حالات بیان کئے ہیں۔ مجلس تین دن ہوتی ہے ایک دفعہ آپ کو تاخیر ہوگئی۔ یہ ہمیشہ ایک دن پہلے ہی حاضر ہو جاتے تھے اس دفعہ آخر دن پہنچے جو اولیائے[4] کرام مزار مبارک پر مراقب تھے انھوں نے فرمایا کہاں تھے دو روز سے حضرت[5] مزار مبارک سے پردہ اٹھا اٹھا کر فرماتے ہیں عبدالوہاب آیا، عبدالوہاب آیا۔ انھوں نے فرمایا کیا حضور کو میرے آنے کی اطلاع ہوتی ہے۔ انہوں نے فرمایا اطلاع کیسی حضور تو فرماتے ہیں کتنی ہی[6] منزل پر ہی کوئی شخص میرے مزار پر آنے کا ارادہ کرے میں

---

[1] قرض وصول کرنے میں جو خرچ ہو مقروض سے لینا حرام ہے۔ [2] سید احمد بدوی کبیر کی مجلس میلاد مصر میں منعقد ہوتی ہے۔ [3] امام شعرانی التزام کے ساتھ ہر سال مجلس میلاد سید احمد بدوی کبیر میں حاضر ہوتے اپنی کتاب میں اس کی بہت تعریف فرماتے ہیں۔ [4] حضرت سید احمد بدوی کبیر کے مزار پر اولیاء کرام کا مراقبہ۔ [5] حضرت کا مزار مبارک سے پردہ اٹھا کر امام شعرانی کو اولیاء حاضرہ سے دریافت کرنا۔ [6] حضرت کا ارشاد کتنی ہی منزل سے کوئی میرے مزار کی حاضری کا ارادہ کرے میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں اس کی حفاظت کرتا ہوں اس کی رسی کا ٹکڑا جاتا رہے گا تو اللہ تعالیٰ مجھ سے سوال کرے گا۔

اس کے ساتھ ہوتا ہوں اس کی حفاظت کرتا ہوں اگر اس کا ٹکڑا رسی کا جاتا رہے گا اللہ تعالیٰ مجھ سے سوال کریگا (پھر فرمایا) ان پر خاص توجہ تھی اور ان کو بھی خاص نیاز مندی تھی اسی وجہ سے حضرت کو ان سے خاص محبت تھی۔ حدیث میں ہے جو کوئی دریافت کرنا چاہے کہ اللہ کے یہاں اس کی کس قدر، قدر و منزلت ہے وہ یہ دیکھے کہ اس کے دل میں اللہ کی کس قدر، قدر و منزلت ہے اتنی ہی اس کی اللہ کے یہاں ہے۔ حضرت[1] سیدی عبدالوہاب اکابر اولیائے کرام میں سے ہیں۔ حضرت سیدی احمد بدوی کبیر کے مزار پر بہت بڑا میلہ اور ہجوم ہوتا تھا۔ اس مجمع میں چلے آتے تھے ایک تاجر کی کنیز پر نگاہ پڑی فوراً نگاہ پھیر لی کہ حدیث میں ارشاد ہوا: اَلنَّظْرَةُ الْاُوْلٰی لَکَ وَالثَّانِیَةُ عَلَیْکَ۔ پہلی[2] نظر تیرے لئے ہے اور دوسری تجھ پر یعنی پہلی نظر کا کچھ گناہ نہیں اور دوسری مواخذہ ہوگا۔ خیر نگاہ تو آپ نے پھیر لی مگر وہ آپ کو پسند آئی۔ جب[3] مزار شریف پر حاضر ہوئے ارشاد فرمایا عبدالوہاب وہ کنیز پسند ہے عرض کی ہاں[4] اپنے شیخ سے کوئی بات چھپانا نہ چاہئے ارشاد فرمایا اچھا ہم نے تم کو وہ کنیز ہبہ کی۔ اب آپ سکوت میں ہیں کہ کنیز تو اس تاجر کی ہے اور حضور ہبہ فرماتے ہیں۔ معاً وہ تاجر حاضر ہوا اور اس نے وہ کنیز مزار اقدس کے نظر کی۔ خادم کو اشارہ ہوا انھوں نے آپ کی نذر کردی ارشاد فرمایا عبدالوہاب اب دیر کا ہے کی فلاں حجرہ میں لے جاؤ اور اپنی حاجت پوری کرو۔

عرض: انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام اور اولیائے کرام کی حیات برزخیہ میں کیا فرق ہے۔

ارشاد: انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کی حیات حقیقی حسی دنیاوی ہے ان پر تصدیق وعدہ الہیہ کے لئے محض ایک آن کی آن کو موت طاری ہوتی ہے پھر فوراً ان کو ویسے ہی حیات عطا فرمادی جاتی ہے۔ اس حیات پر وہی احکام دنیویہ ہیں ان کا ترکہ بانٹا نہ جائے گا۔ ان کی ازواج کو نکاح حرام نیز ازواج مطہرات پر عدت نہیں وہ اپنی قبور میں کھاتے پیتے نماز پڑھتے ہیں بلکہ سیدی محمد بن عبدالباقی زرقانی فرماتے ہیں کہ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی قبور مطہرہ میں ازواج مطہرات پیش کی جاتی ہیں وہ

---

[1] حضرت سیدی امام عبدالوہاب شعرانی اکابر اولیائے کرام میں سے ہیں۔

[2] پہلی نظر معاف ہے دوسری پر مواخذہ ہوگا۔ [3] سید احمد بدوی کبیر کا غیب پر مطلع ہونا۔ [4] اپنے شیخ سے کوئی امر چھپانا نہیں چاہیے۔ [5] انبیائے کرام کی حیات برزخیہ اور اولیاء وعلماء کی حیات برزخیہ کا فرق۔